



## سوال

(236) معاشرہ پر رشوت کے اثرات

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب رشوت عام ہو جائے تو پھر معاشرہ کی حالت کیسی ہوتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک و شبہ جب گناہوں کا چلن عام ہو تو معاشرہ اختلاف و انتشار کا شکار ہو جاتا ہے، معاشرہ کے افراد میں محبت کے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں، بغض و عداوت اور نیکی کے کاموں میں عدم تعاون عام پیدا ہو جاتا ہے۔ معاشرہ پر رشوت کے اثرات میں سے بدترین اثر یہ ہے کہ گھٹیا اور رذیل باتیں عام ہو جاتی ہیں، اچھی اور خوبی کی باتیں ختم ہو جاتی ہیں، رشوت، چوری، خیانت، معاملات میں دھوکا بازی، جھوٹی گواہی اور اس طرح کے دیگر ظلم اور گناہ کے کاموں کی وجہ سے جب ایک دوسرے کی حق تلفی ہوتی ہے تو پھر معاشرہ کے افراد ایک دوسرے پر ظلم کو اپنا شعار بنالیتے ہیں کہ جرم کا یہی نتیجہ ہوتا ہے اور یہ تو بدترین قسم کے جرائم ہیں۔ یہ وہ جرائم ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بھی بنتے ہیں اور مسلمانوں میں بغض و عداوت کا سبب بھی اور عام آفتوں اور فتنوں کا سبب بھی جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”جب لوگ برائی دیکھیں اور اسے نہ مٹائیں سے و ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے عذاب کی پلیٹ میں لے لے۔“ اس حدیث کو امام احمد نے صحیح سند کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

## مقالات و فتاویٰ ابن باز

صفحہ 328

محدث فتویٰ